اردو

اصول علاج

USŪL-E-ILĀJ

for

BUMS 3rd year

سریریات

Dr. Md. Wasi Akhtar

صفحات 11

طریقہ علاج

- طب یونانی میں کسی مرض کے مکمل علاج کے لئے بنیادی طور پر درج ذیل طریقے علاج مستعمل ہیں:

1) علاج بالتدبیر (Regimenal therapy): یعنی مختلف تدابیر جو اسباب ستہ ضروریہ میں تغیر و تصرف پر مبنی ہے۔

(جس کے بارے میں آپ علیحدہ سے بہت وسیع علم حاصل کر رہے ہیں)

2) علاج بالغذاء (Dietotherapy) : یعنی غذاء میں تغیر و تصرف

3) علاج بالادویہ (Pharmacotherapy): یعنی مختلف دواؤں کے ذریعہ علاج

4) علاج بالید (Surgery): یعنی عمل جراحت کے ذریعہ علاج

اصول علاج

- اصول یہ ہے کہ:
  - اوّلاً علاج بالتدبیر اور علاج بالغذاء سے کام لیا جائے، اگر اس سے مرض میں افاقہ نہ ہو تو پھر
  - علاج بالادویہ شروع کیا جائے، یعنی دوا کا سہارا لیا جائے
  - جب کوئی مرض ایسا ہو جس میں تفرق اتصال زیادہ ہو، مرض ترکیب یا وضع ہو یا جس کو طب جدید میں surgical diseases سے موسوم کیا جاتا ہے، اس وقت علاج بالید (Surgical treatment) کی ضرورت پیش آتی ہے۔

علاج بالغذاء

- غذاء میں تصرف و تغیر کیفیت اور کمیت دونوں کے لحاظ سے کیا جاتا ہے
  - کیفیت کے لحاظ سے علاج بالضد پر کاربند ہوتے ہوئے:
    - حار امراض میں بارد اغذیہ
    - بارد امراض میں حار اغذیہ کا استعمال
  - کمیت (مقدار) کے لحاظ سے چند قوانین وضع کئے گئے ہیں:
    - ترک غذاء: یعنی غذاء مکمل طور پر بند کر دی جائے

جب طبیعت کی توجہ ہضم غذاء سے ہٹا کر کلیتاً مرض کے دفعیہ پر لگایا جائے

جب کہ مریض کی قوت بدنی قوی ہو جب کہ مرض انتہائی درجہ کا ہو

- تقلیل غذاء: یعنی غذاء کی مقدار کم کر دی جائے

تقلیل غذاء

- تقلیل غذاء **امراض حادہ** میں کیا جاتا کیونکہ اس کا بحران (انجام) جلد آتا ہے
- **امراض مزمنہ** میں تقلیل **نہیں** کیا جاتا ہے کیونکہ اس کا بحران دیر سے آتا ہے
- تقلیل غذاء کی غرض و غائظ:
  - بدنی قوت کی حفاظت کے لئے تاکہ طبعیت نڈھال نہ ہو جائے
  - طبیعت پر ہضم غذاء کا زیادہ بوجھ نہ ہو، تاکہ مرض سے مقابلہ میں کارگر ہو
  - مادہ مرض میں اضافہ نہ ہو، کیونکہ غذاء سے مادہ مرض بھی بڑھ سکتا ہے
- تقلیل غذاء کی صورتیں:
  - صرف کمیت کے لحاظ سے کم کیا جائے
  - کیفیت کے لحاظ سے کم کیا جائے
  - دونوں کے اعتبار سے کم کیا جائ

- غذاءِ لطیف: جو ہضم بھی بآسانی ہو اور اس سے رقیق القوام خون پیدا ہو:
  - جب کہ خون غلیظ ہو جائے اور خون کو رقیق کرنا مقصود ہو، جیسا کہ ہیضہ میں
- غذاءِ غلیظ: جو ہضم مشکل سے ہو اور اس سے غلیظ القوام خون پیدا ہو
  - ایسی غذاء سے اس وقت خاص طور سے پرہیز کرنا چاہیے جب کہ سدد پیدا ہونے کا اندیشہ ہو
- غذاءِ سریع النفوذ: جو ہضم ہو کر جلد جذب ہو
  - جب کہ قوت بدنی نڈھال ہو رہی ہو، ہضم ضعیف ہو اور جذب کے لئے وقت کم ہو
- غذاءِ بطی النفوذ: جو ہضم ہو کر دیر سے جذب ہو
  - جب مریض نے بطی النفوذ دواء بھی کھائی ہو

- غذاءِ لطیف:
  - آب انار، آب موسمی، آب نارنج، ماء العسل، ماء الجبن، ماء الفواکہہ، شراب، ماء الشعیر رقیق
- غذاءِ متوسط:
  - غلیظ ماء الشعیر، رقیق کھچڑی، گائے کا دودھ، غلیظ مونگ کی دال، انڈے کی رقیق زردی، آب یخنی، شوربہ، زود ہضم سبزیاں مثلاً کدو، ٹنڈا وغیرہ
- غذاءِ غلیظ:
  - چاول، دالیں، گوشت، فواکہات مثلاً کیلا، آم، سیب، ناشپاتی وغیرہ

علاج بالدواء

- علاج بالدواء (Pharmacotherapy) بالخصوص درج ذیل تین قوانین کے تحت کیا جاتا ہے:
  1. قوانین کیفیت
  2. قوانین کمیت
  3. قوانین اوقات استعمال دواء

- اسکے علاوہ مسالک ادویہ
  - مقامی، عمومی۔ براہے منہ (oral) یا مبرز (per-rectal) یا تلقیح (injectable)
- اشکال ادویہ
  - جوشاندہ، خیساندہ، خمیرہ، معجون، اطریفل، سفوف، حبوب، اقراص وغیرہ

وغیرہ کا بھی دھیان رکھا جاتا ہے

علاج بالدواء: قوانین کیفیت

- علاج بالضد (Heterotherapy)
- مزاج کے اعتبار سے علاج بالضد
  - یعنی حار امراض میں بارد ادویہ — بارد امراض میں حار ادویہ
  - یابس امراض میں رطب ادویہ — رطب امراض میں یابس ادویہ

- افعال کے اعتبار سے علاج بالضد
  - جس مرض میں ٹھنڈ لگے اس میں ادویہ مسخنہ کا استعمال
  - جس مرض میں گرمی کا غلبہ ہو اس صورت میں ادویہ مبردہ کا استعمال
  - عروق کے تنگ ہونے کی صورت میں مفتح عروق ادویہ کا استعمال
  - جریان الدم، اسہال وغیرہ میں قابض و حابس ادویہ کا استعمال
  - قبض کی صورت میں ملینات اور حرکت دودیہ بڑھانے والی ادویہ کا استعمال وغیرہ وغیرہ

علاج بالمثل vs علاج بالضد

- قے کی حالت میں اولاً مقی (قے آور emetic) دوا کا استعمال
- دست کی حالت میں اولاً مسہل (دست آور purgative) دوا کا استعمال
  - ان دونوں صورتوں میں مقصد سبب مرض کا ازالہ ہے
  - یعنی جس فاسد مادہ کی وجہ سے قے یا دست ہو رہا ہے اس کو جسم سے خارج کرنا

- غلبہ یا فساد صفرا کی حالت میں سقمونیا کے ذریعہ علاج کرنا (جبکہ سقمونیا حار ہے)
  - اس صورت میں حالانکہ سقمونیہ مزاجاً حار ہے، لیکن، اس سے اسہال کے ذریعہ صفرا کا جسم سے اخراج ہوتا ہے

اور، آخر کار صفرا کے اخراج سے حار مادہ میں کمی آتی ہے، یعنی یہ بھی ایک طرح سے علاج بالضد ہی ہے۔

THANKS

next

قوانین کمیت و قوانین اوقات استعمال